CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 37
۲۰۲۰-۰٦-۲٤

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

ایسی تمام معلومات، اطلاعات، Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) پاکستان افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

کل ریکوریز	کل اموات	کل ایکٹیو کیس	تصدیق شدہ کیس
77,754	3,755	107,417	188,926

پاکستان کے صوبوں میں کورونا وائرس کے کیسز

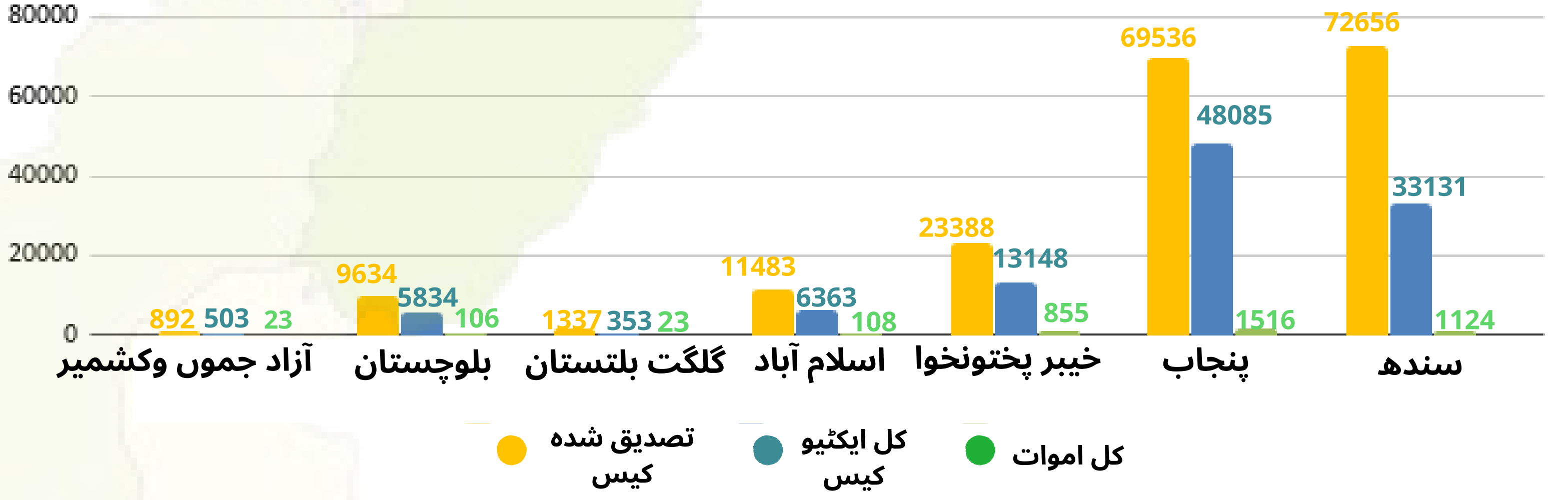

واٹس ایپ کے ذریعے ہماری باقاعدہ اپڈیٹس حاصل کرنے کیلئے

ہمارا نمبر +27 60 080 6146 رابطے کے طور پر شامل کریں

لفظ "Pakistan" لکھ کر واٹس ایپ پر میسج کریں

accountabilitylab PAKISTAN

پاکستانی شہریوں کی وطن واپسی

حکومت پاکستان ، ملک میں پھنسے ہوئے غیر ملکی شہریوں کو کیا سہولیات فراہم کررہی ہے؟

جب سے کورونا وائرس کو وبائی مرض قرار دیا گیا ہے تب سے بین الاقوامی سفری پابندی عائد ہے۔ پاکستان میں بہت سے غیر ملکی اس سے متاثر ہوئے ہیں، ابتدائی طور پر ان شہریوں کی سہولت کیلئے چارٹرڈ پروازوں کا انتظام کیا گیا۔ 20 جون سے ، پاکستان کی حکومت گوادر اور تربت کے سوا تمام بین الاقوامی ہوائی اڈوں سے کارگو ، خصوصی اور سفارتی ، تجارتی آؤٹ باؤنڈ مسافر پروازوں کی اجازت دے رہی ہے۔

ایک مہینے میں تقریباً 200،000 افراد کی نقل و حمل کرنے کے عزم کے ساتھ آنے والے مسافروں کیلئے ایک نئی پالیسی متعارف کروائی گئی ہے۔ اور کہا جاتا ہے کہ دنیا بھر میں پھنسے ہوئے پاکستانیوں کو واپس لانے کیلئے اس کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے۔ سول ایوی ایشن اتھارٹی (سی اے اے) پروازوں کے نظام الاوقات کی منظوری دے گی تاکہ صحت سے متعلق پروٹوکول کے تحت مسافروں کی آمد اور روانگی کے درمیان سماجی دوری کو یقینی بنایا جاسکے۔

اس وقت پاکستان میں موجود غیر ملکی شہریوں کا جن کا پاکستانی ویزا 15 مارچ 2020 کے بعد ختم ہوا تھا ،ان کو 31 اگست 2020 تک خودکار توسیع کی منظوری دے دی گئی ہے۔

دیگر ممالک میں پھنسے پاکستانیوں کیلئے کیا اقدام اٹھائے جا رہے ہیں؟

خلیجی ممالک

خلیجی ممالک کارروائی کے معاملے میں حکومت کی توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں کیونکہ پاکستان سے محدود تعداد میں چلنے والی پروازوں کی وجہ سے لوگ وہاں بڑی تعداد میں پھنس چکے ہیں۔

وزارت خارجہ کی طرف سے ان کے تحفظ اور معاونت کیلئے متعدد اقدامات اٹھائے جارہے ہیں ، جن میں ویزوں کی خودکار توسیع ، رہائش اور خوراک کی فراہمی اور مفت میں صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کی ضمانت بھی شامل ہے۔

چونکہ پاکستان نے ہفتے کے روز سے 25 فیصد گنجائش کے ساتھ تمام ایئر لائنز دوبارہ کھولنے کا اعلان کیا ، قومی کیریئر پی آئی اے نے کہا کہ اس سے خلیجی ممالک کے ساتھ ساتھ، متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب سے پاکستان جانے اور واپس آنے والی باقاعدہ پروازوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ تا کہ مہینوں سے پھنسے پاکستانیوں کی بڑی تعداد کو وطن واپس لایا جا سکے۔

ایئر لائن نے ایک ہفتہ میں کم از کم 15،000 پاکستانیوں کو متحدہ عرب امارات سے اور 10 ہزار کے قریب سعودی عرب سے واپس لانے کیلئے 100 سے زیادہ پروازیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پچھلے تین ماہ کے دوران تقریبا 21،000 پاکستانیوں کو متحدہ عرب امارات سے وطن واپس لایا گیا ہے ، جبکہ 60،000 سے زیادہ اب بھی وطن واپس جانے کے منتظر ہیں۔

صرف علامات ظاہر ہونے والے مسافروں کی جانچ کی جائے گی اور اگر وہ ٹیسٹ میں مثبت پائے جاتے ہیں تو ، انہیں حکومت کی طرف سے فراہم کی جانے والی سہولیات میں قرنطین کیا جائے گا۔ تاہم ، ہر مسافر کیلئے یہ لازمی ہوگا کہ وہ 14 دن کیلئے گھر میں خود کو آئسولیٹ کریں اور انہیں یہ ایئرپورٹ پر تحریری طور پر جمع کروانا پڑے گا۔

پاکستانی شہریوں کی وطن واپسی

جنوبی کوریا

اہم کاروباری دوروں یا سرکاری عہدیداروں کے علاوہ ، جنوبی کوریا کے محکمہ صحت کے حکام بعض ممالک سے غیر ملکیوں کے داخلے کو محدود کردیں گے اور ان ممالک سے ویزا کے اجرا پر پابندی لگاتے ہوئے غیر طے شدہ پروازوں پر عارضی پابندی لگائیں گے جہاں وائرس بڑے پیمانے پر پھیل رہا ہے - وزارت صحت و بہبود۔

یہ اقدامات پاکستان اور بنگلہ دیش سے آنے والے زائرین کیلئے فوری طور پر نافذ العمل ہوجائیں گے ، جن کا شمار جنوبی کوریا میں کورونا وائرس کی دوسری لہر کے دوران حال ہی میں 67 میں سے 23 واقعات میں ہوتا ہے۔

ہندوستان

چونکہ بیشتر پاکستانی شہری میڈیکل ویزوں پر ہندوستان جاتے ہیں۔ پاکستان ہائی کمیشن وزارت خارجہ بھارت میں حکام کے ساتھ کام کر رہا ہے تاکہ ان میں سے متعدد افراد کی مدد کی جاسکے اور ان شہریوں کی بحفاظت واپسی کو یقینی بنایا جاسکے جب کہ بھارت نے سرحدی گزرگاہ بند کردیئے اور کورونا وائرس وبائی بیماری سے لڑنے کے اقدامات کے حصے کے طور پر مسافر فلائٹ آپریشن پر پابندی عائد کردی ہے۔

احمد آباد میں پھنسے مزدوروں کے ایک گروپ نے احمد آباد انتظامیہ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ فراہم کی جانے والی امداد سے مکمل طور پر مطمئن ہیں۔

مسافروں کیلئے رہنما اصول

نئے پی سی سی اے کے مطابق ، ہوائی جہاز سے اترنے کے بعد تمام مسافروں کے سامان کو ائیرلائن کی جانب سے ڈِس اِنفیکٹ کیا جائے گا۔ ایئرلائن سامان اور کارگو کی جانچ کرنے والے عملے کو مناسب ماسک اور دستانے مہیا کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔

مسافروں کو اپنا سامان خود اٹھانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس کے بجائے ، متعلقہ ایئر لائن / جی ایچ اے عملہ بیلٹ سے سامان اٹھائے گا۔

آمد والے لاؤنج پہنچنے پر مسافروں اور فلائٹ کے عملے کو تھرمل سکیننگ کے عمل سے گزارا جائے گا۔

پاکستان پہنچنے پر ، تمام مسافروں اور عملے کو کم سے کم 48 گھنٹے ریاستی نگرانی میں قرنطینہ میں رکھا جائے گا۔ قرنطینہ کا دورانیہ مسافر کی کورونا وائرس ٹیسٹ کے نتیجے کی بنیاد پر بڑھایا جاسکتا ہے ، جو 48 گھنٹوں کے بعد لیا جائے گا۔ منفی ٹیسٹ والوں کو 14 دن آئسولیشن مکمل کرنے کی تجویز کی جائے گی۔

متعلقہ حکام کے ذریعے قرنطین مقام تک پہنچنے کا انتظام کیا جائے گا۔ ہوائی اڈے پر کسی سے ملاقات اور سلام کی اجازت نہیں ہوگی۔

گراونڈ پر حکام حتمی فیصلہ کریں گے کہ مسافروں کو کہاں آئسولیٹ کیا جائے گا۔

کورونا وائرس کی علامات

- بخار
- خشک کھانسی
- سانس لینے میں تکلیف
- تھکاوٹ

اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

1166

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
DOW یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی

DOW میڈیکل ہسپتال
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
7A بلاکR-3.M.A. جوہر ٹاؤن لاہور

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

کرونا وائرس سو ایکٹس مہم آپ تک **اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان** کی جانب سے لائی گئی ہے

accountabilitylab communities

accountabilitylab PAKISTAN